اپنے شعر مین خارجی ماحول کی عکاسی کی بجائے داخلی طریق کار اختیار کرتے هین - چنانچه جب وہ اپنے "گھر" مین بھی ایک لحظه کے لئے جھانکتے هین تو دراصل اپنے نہان خانه دل مین جھانك رہے هوتے هین- یہی وجه هے که دل کے انتشار اور بے قراری کی طرح "گھر" کی ابتری اور بے ترتیبی بھی ان کے لئے دلچسپی کا موجب هے اور یہان ان کے قلم مین وهی روانی پیدا هو جاتی هے جو ان کی غزلیات کا مایه الامتیاز هے - علاوہ ازین "گھر" کی ان هجویات کے مطالعه سے میر کی وسیع القلبی کا بھی احساس هوتا هے که وہ خود کو نشانۂ تمسخر بنانے سے بھی گریز نہین کرتے- "مثنوی در هجو خانۂ خود" سے یه چند اشعار لیجئے-

کیا لکھون میر اپنے گھر کا حال
اس خرابے مین مین هوا پامال
گھر که تاریك وتیرہ زندان هے
سخت دل تنگ یوسف جان هے
ایك حجرہ جو گھر مین هے واثق
سو شکستہ تر از دل عاشق
کہین سوراخ هے کہین هے چاك
کہین جھڑ جھڑ کے ڈھیر سی هے خاك
کہین گھر هے کسو چھچھوندر کا
شور هر کونے مین هے مچھر کا